Kitab Nagri Special

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

کتاب نگری اسپیشل

Kitab Nagri Special

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کررہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

انتباہ:اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جاے۔

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri Special

درِیارپر

کتاب نگری اسپیشل

حمنہ تنویر

قسط نمبر:21

زاراکارخ ڈرائینگ روم کی جانب تھا۔اندرداخل ہوتے ہی اسے موحد اور زین دکھائی دیئے۔"اتنا بے صبری سے میراانتظار ہورہاتھا؟"موحد طنزیہ مسکرایا۔"تم نے کال بھی نہیں کی مجھے آکر....."وہ زین کودیکھتی آگے بڑھنے لگی۔"میں نے ضروری نہیں سمجھا...."وہ طمانیت سے کہتازین کودیکھنے لگا۔

" تم ایساکرواب آرام کرو....پھرشام میں بات کریں گے۔"زین نے موحد کے شانے پرہاتھ رکھا۔"آپ اب آفس جائیں گے ؟"موحدنے گھڑی پرنگاہ ڈالی۔"ہاں....کوشش کروں گاآج جلدی آجاؤں۔"وہ زارا کودیکھتاکھڑاہوگیا۔زاراخاموش نگاہوں سے کبھی موحد کودیکھتی توکبھی زین کو۔جیب میں ہاتھ ڈالتے ہوئے زین زاراکے بائیں جانب سے گزرگیا۔

Kitab Nagri Special

" کچھ کہنا ہے تمھیں ؟"موحد بھی کھڑا ہو چکا تھا۔"ہا.... نہیں..."زارا الجھن میں تھی۔"گڈ...."وہ مسکرا کر کہتا باہر نکل گیا۔"کیا سچ میں موحد طلاق دے گا مجھے ؟"وہ پر سوچ انداز میں بولی۔"نہیں....زین نے میرا اتنا نقصان کیا میں اسے خوش نہیں رہنے دے سکتی۔"وہ دانت پیستی ہوئی بولی۔"ایسا کیوں محسوس ہو رہا جیسے شکست میرے در پر ہے۔"لب دھیرے سے پھڑ پھڑائے اور وہ صوفے پر گرنے کے سے انداز میں بیٹھ گئی۔

~~~~

"عنایہ میرے کپڑے کہاں ہیں ؟"وہ تولیہ بالوں میں پھیرتا ہوا بولا۔عنایہ بیڈ کی پشت سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی۔ہاتھ میں فون پکڑ رکھا تھا جس پر نگاہیں مرکوز تھیں۔"عنایہ میں تم سے بات کر رہا ہوں...."وہ اس کے یوں نظر انداز کرنے پر زچ ہو کر بولا۔عنایہ کی پیشانی پر ایک بل تک نہ پڑا۔

" سنائی نہیں دے رہا تمھیں ؟"وہ ایک ہی جست میں اس کے سر پر آن کھڑا ہوا۔"نہیں..."وہ ڈھٹائی سے بولی۔

"یہ کیا بد تمیزی ہے ؟"اس نے عنایہ کے ہاتھ سے فون چھینا۔"میرا موڈ نہیں تھا... آپ خود نکال لیں۔"وہ پر سکون سی اسے دیکھ رہی تھی۔"تو تم یہاں کس لئے ہو پھر ؟"وہ نیچے جھکتا بگڑ کر بولا۔"میں جواب دینے کی روادار نہیں۔"وہ اس کی آنکھوں میں جھانکتی ہوئی بولی۔
~~~~

Kitab Nagri Special

"جب تم ایسی حرکتیں کرتی ہو نہ تو مجھے بہت بری لگتی ہو...."وہ چبا چبا کر بولا۔"آپ کو میں اچھی لگتی ہی کب ہوں؟"وہ کہہ کر ہنسی۔

"یقیناً تمہارے دماغ چل گیا ہے.... اپنا رویہ درست کر لو سمجھی تم۔"وہ فون بیڈ پر اچھالتا ہوا بولا۔پیشانی پر تین لکریں نمایاں تھیں۔"نہیں سمجھی.... میرے جو دل میں آئے گا میں وہی کروں گی۔"وہ اس کے غصے سے خائف ہوئے بناہٹ دھرمی سے گویا ہوئی۔"پھر نتیجے کی ذمہ دار تم خود ہو گی...."وہ ہنکار بھر کر کہتا الماری کے سامنے آ گیا۔

"کیا کریں گے آپ بتائیں؟"وہ جیسے تیار تھی اس بحث کے لیے۔"سامان باندھ کر واپس بھیج دوں گا۔"وہ سفاکی سے بولا۔"بس؟"جواب عین عنایہ کی توقع کے مطابق آیا۔"ہمم....بس۔میرا خیال ہے یہی بہت ہو گا۔"رایان ایک نظر اس پر ڈالتا آگے بڑھ گیا۔

"بھیج دیں کوئی قباحت نہیں...."اس نے کمبل پرے کرتے ہوئے ہانک لگائی۔رایان واش روم میں جا چکا تھا۔"آپ جیسے مردوں کو اور آتا ہی کیا ہے؟ہوں...."اس نے نخوت سے سر جھٹکا۔"ماں نے کہا تو شادی کر لی.... پرانی منگیتر کی یاد آنے لگی تو بیوی کو چھوڑ دو.... خیر مجھے بھی نہیں رہنا ایک ایسے بے حس انسان کے ساتھ۔"وہ سلیپر پہن رہی تھی۔

Kitab Nagri Special

" نہیں رہنا تو جاؤ.... یہاں کیا کر رہی ہو پھر؟" وہ باہر نکل کر عنایہ کی بات سن چکا تھا۔" آپ سے اجازت لے کر نہیں جانا.... اپنی مرضی سے جاؤں گی۔" وہ کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہی تھی۔" جتنی جلدی چلی جاؤں گی اتنی جلدی میرا سکون بحال ہو گا...." انداز اکتاہٹ بھرا تھا۔" فکر مت کریں آپ.... جلد ہی یہ خوشی مل جائے گی۔"

کہہ کر وہ رکی نہیں اور سرعت سے چلتی ہوئی باہر نکل گئی۔" بیوقوف عورت.... دماغ نجانے کہاں ہوتے ہیں ان کے.... سر پر چڑھا کر رکھو پھر خوش ہیں۔" ہنکار بھر کر کہتا آئینے کے سامنے آ گیا۔

~~~~

زین نے دروازے پر ہاتھ رکھا تو وہ کھل گیا۔ معمول کے خلاف آج اندر ایک نرس موجود تھی۔" کیا سب ٹھیک ہے؟" ایک لحظے میں وہ پریشان ہوا تھا" جی سب ٹھیک ہے...." وہ مطمئن کرنے کی غرض سے مسکرائی۔ زین اس محبوب انسان کو مسکرا کر دیکھتا سٹول پر بیٹھ گیا۔

" مس کیا مجھے آپ نے؟" نرس کے نکلتے ہی وہ بولنے لگا۔" میں نے بھی بہت مس کیا.... بس مصروفیت کے باعث تاخیر ہو گئی۔" وہ ان کا ہاتھ سہلاتا ہوا بولا۔
~~~~

Kitab Nagri Special

" ہاں ایک بات کرنی تھی آپ سے مجھے.... " وہ کہہ کر خشک لبوں پر زبان پھیرنے لگا۔" وہ آئی تھی میرے پاس.... ہاں وہی عورت جو میری زندگی کی تباہی کی ذمہ دار ہے۔" چہرے سرخ ہونے لگا۔ گردن کی رگیں تن گئیں۔

" مجھے نفرت ہے.... ان کے چہرے سے ان کے نام سے.... ہر چیز سے نفرت ہے۔ اور آپ کو پتہ ہے وہ کیوں آئی تھی؟ خود غرض لوگ.... ہوں۔" اس نے ہنکار بھری۔

"معافی مانگنے آئی تھی.... جب سے میرے متعلق علم ہوا ہے شاید سکون کی کمی ہو گئی ہو۔ اللہ نے بیٹا نہیں دیا... تو میں کیا کروں؟ میری بلا سے جو مرضی ہوتا رہے ان کے ساتھ....." وہ برہمی سے کہتا سامنے دیکھنے لگا۔

" پاگل سمجھ رکھا ہے نہ.... ساری زندگی اجیرن کر کے بعد میں ایک چھوٹا سا سوری بول دو.... اس سوری سے میرے وہ سال واپس آئیں گے؟ میری محرومیاں ختم ہوں گیں؟" وہ کچھ توقف کے بعد بولا، آواز دھیرے دھیرے بلند ہوتی جا رہی تھی۔" خیر چھوڑیں.... ہمیں کیا۔ اس عورت سے کوئی تعلق نہیں۔ اس لئے بات بھی نہیں کرنی...." وہ سر ان کے شانے پر رکھتا خفگی سے بولا۔" بہت مس کیا میں نے آپ کو.... بس جلدی سے یہ دوریاں ختم کر دیں اب آپ۔" وہ نروٹھے پن سے بولا۔ نگاہیں سامنے دیوار پر تھیں۔ آنکھوں میں موہوم سی امید تھی۔

~~~~
~~~~

Kitab Nagri Special

"موحد تمہیں لگتا ہے یہ فیصلہ درست ہے؟" وہ چند لمحے اس کی شکل دیکھنے کے بعد بولی۔ "اس میں نامناسب کیا ہے؟ ہمارے رشتے میں کچھ ہے؟ نہ ہم ساتھ رہتے ہیں نہ ہماری کوئی دلی وابستگی ہے ایک دوسرے سے۔" وہ ٹھہرے ہوئے لہجے میں بول رہا تھا۔ "مگر ہماری شادی ہوئی ہے اور ایسے ختم نہیں کر سکتے تم اسے...." وہ جھنجھلا کر کہتی کھڑی ہو گئی۔

" زارا دیکھو میں سچ مچ تھک چکا ہوں.... اس لیے مزید میرا استعمال ترک کر دو۔ اگر تمہیں زین سے ہی بدلہ لینا ہے تو کوئی اور راستہ اختیار کر لو۔" اس نے سہولت سے حل پیش کیا۔ "مجھے اس گھر سے نہیں جانا...." اس نے کہہ کر لب بھینچ لیے۔

" ایسا ممکن نہیں۔ اس لئے بہتر ہو گا تم مزید بحث نہ کرو ورنہ میرے پاس کورٹ کا آپشن بھی ہے اور اس بار میں پوری تیاری کر کے آیا ہوں۔ وکیل سے بھی بات ہو چکی ہے میری۔" وہ بولتا ہوا اس کے سامنے آ کھڑا ہوا۔ زارا کے چہرے کا رنگ فق ہو گیا۔ اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ موحد اس حد تک تیار ہو گا۔

" اچھا.... ٹھیک ہے میں چلی جاتی ہوں اپنے بابا کے گھر..." اس نے سر ہلایا۔ "بہت خوب...." وہ خوش ہوا۔ "مگر طلاق کے پیپرز میں اپنی مرضی سے سائن کروں گی۔" وہ کہتی ہوئی الماری کی جانب بڑھ گئی۔ "ایک ہفتے بعد پیپر مل جائیں گے تمہیں جب دل کرے سائن کرنا۔ مگر" ....

Kitab Nagri Special

وہ رکا اور چلتا ہوا اس کے بائیں جانب آیا۔ "اس گھر میں دوبارہ نظر نہ آؤ تم مجھے.... "وہ انگلی اٹھا کر وارن کرنے لگا۔ "اچھا اچھا.... "وہ اسے نظر انداز کرتی اپنے کپڑے نکالنے لگی۔ "گڈ گرل.... "وہ اسے سراہتے ہوئے مڑ گیا۔

" اتنی آسانی سے تو نہیں موحد.... "اس نے خود کلامی کرتے ہوئے نفی میں سر ہلایا۔

زارا بیگ لئے زینے اتر رہی تھی جب نگاہ عنایہ سے جا ٹکرائی۔ "زین آفس ہو گا نہ... "وہ زویا سے مل رہی تھی۔ "جی.... آج آپ کتنے دن بعد آئی ہیں۔ "وہ عنایہ سے الگ ہوتی ہوئی بولی۔ "بس ایسے ہی ٹائم نہیں مل رہا تھا۔ اب ایک ہفتہ رہ کر جاؤں گی فکر مت کرو۔ "وہ مسکراتی ہوئی چادر اتارنے لگا۔ "کہیں جا رہی ہو؟ "عنایہ زارا کو دیکھ رہی تھی۔ "اپنے گھر.... "اس نے شانے اچکائے۔

" اچھا.... "وہ جیسے معاملے کی نزاکت سمجھ چکی تھی۔ "گڈ بائے.... "زارا نے ایک نظر زویا پر ڈالی اور ایک عنایہ پر۔ "بائے.... "عنایہ کہتی ہوئی صوفے پر بیٹھ گئی۔

"چائے لاؤں یا کافی؟ "زویا ابھی تک کھڑی تھی۔ "ابھی کچھ بھی دل نہیں.... یہاں بیٹھو میرے ساتھ باتیں کرتے ہیں۔ "وہ منہ بناتی ہوئی بولی۔

Kitab Nagri Special

"صبح موحد بھی آگیا تھا۔"زویا کہتی ہوئی اس کے ساتھ بیٹھ گئی۔"اسی لئے زارا واپس چلی گئی ہے؟میرا مطلب ڈائیورس؟"عنایہ کی پیشانی پر تین لکریں ابھریں۔"جی....زین اور موحد تنگ تھے زارا سے....اس لیے اسے واپس بھیج دیا اور میرا خیال ہے یہی سب کے حق میں بہتر تھا۔"

وہ پرسکون سی عنایہ کو دیکھ رہی تھی۔"ہاں ٹھیک کہا....مانا زین نے غلط کیا اس کے ساتھ مگر زارا بھی غلط ہی کر رہی تھی۔"وہ سرد آہ بھرتی ہوئی بولی۔"آپ مجھے صبح ہی کال کر دیتیں...اب جلدی جلدی میں کچھ بنے گا بھی نہیں مجھ سے۔"وہ خفا خفا سی اسے دیکھنے لگی۔

"گھر میں جو بھی بنا ہے میں کھالوں گی تم اس کی ٹینشن مت لو۔زین کو کال کر کے میرا بتادو....میں موحد سے مل کر آتی ہوں۔"وہ اس کی پشت تھپتھپاتی کھڑی ہوگئی۔"جی ٹھیک ہے...."زویا کہہ کر فون اٹھانے لگی۔

~~~~

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"عنایہ نظر نہیں آرہی؟کمرے میں بھی نہیں تھی...."وہ آس پاس نگاہ دوڑاتا ہوا بولا۔"عنایہ اپنے گھر گئی ہے تمہیں بتایا نہیں اس نے؟"نازیہ حیران ہوئی۔"اچھا....نہیں...بتایا تھا میں ہی بھول گیا۔"وہ دانت پیس کر کہتا زینی کے پاس بیٹھ گیا۔"ہاں مجھ سے پوچھ رہی تھی تو میں نے کہا رایان سے پوچھ لو...."وہ گلاس میز پر رکھتی ہوئی بولیں۔"صبح مجھے بتایا تھا اس نے۔"وہ جبراً مسکرایا۔
~~~~

Kitab Nagri Special

" اداس ہو گئی تھی اس لئے میں نے بھی کہا اچھا ہے مل آئے سب سے...." وہ کہتی ہوئی سنگل صوفے پر بیٹھ گئیں۔ "جی بلکل...." وہ غصہ چھپا رہا تھا۔ "بھائی ہم مووی دیکھنے چلیں؟ بہت مزا آئے گا۔" وہ فون سائیڈ پر رکھتی اس کی جانب متوجہ ہوئی۔ "زینی میں تھک گیا ہوں آج.... ویک اینڈ پر دیکھیں گے۔" وہ اس کے سر پر ہاتھ پھیرتا ہوا بولا۔ "ویک اینڈ پر بھی دیکھیں گے...." وہ منہ بنا کر کہتی وہاں سے اٹھ گئی۔

" مشل کے رشتے کا کیا بنا؟ جو لوگ اس دن دیکھنے آئے تھے؟" وہ بازو فولڈ کرتا بولنے لگا۔ "امید تو ہے کہ اچھی خبر آئے گی.... مشل بھی پسند آ گئی تھی مگر ابھی تک بھائی صاحب نے کوئی بات نہیں کی مجھ سے۔" وہ لاعلمی کا اظہار کرنے لگیں۔ "میرا خیال ہے اب یہ کام بنا کسی تاخیر کے ہو جائے تو بہتر ہے.... اس کی عمر اب بڑھتی جا رہی ہے۔" وہ قدرے مدھم آواز میں بولا۔ چہرے پر فکر نمایاں تھی۔

" بلکل درست کہہ رہے ہو.... میں نے بھی کہا تھا بھائی صاحب کو۔ امید ہے اب جلد از جلد اس فرض کی ادائیگی سے سبکدوش ہو جائیں گے۔" وہ مبہم سا مسکرائیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

" کھانا میں دیر سے کھاؤں گا ابھی تھوڑی دیر آرام کروں گا۔" وہ کہتا ہوا کھڑا ہو گیا۔ "اگر میں سو گئی تو مجھے جگا دینا... اور ہاں اب بیوی کی غیر موجودگی میں اس سیگرٹ کو پھونکنے مت بیٹھ جانا...." وہ خفگی سے دیکھ رہی تھیں۔ رایان ہنستا ہوا وہاں سے چل دیا۔

Kitab Nagri Special

"ویسے تمہیں زویا کو لے کر کہیں گھومنے جانا چاہیئے تھا۔" عنایہ اس کے کان کھینچتی ہوئی بولی۔ "میری بیوی بہت کفایت شعار ہے... مجھے خود ہی منع کر دیتی ہے۔" زین ہنسا۔ "وہ تمہاری جیب کا خیال کر رہی ہے تم تو کچھ شرم کرو۔" وہ ابھی بھی خفا خفا سی بولی۔ "اب نئی جاب تھی چھٹیاں لیتا تو اچھا تاثر نہ ملتا انہیں...." وہ مسکین سی صورت بنائے اسے دیکھنے لگا تو عنایہ نے اس کا کان چھوڑ دیا جو اب تک سرخ ہو چکا تھا۔

"اس کا خیال رکھا کرو.... بہت معصوم ہے وہ۔" وہ معدوم سا مسکرائی۔ "وہ تو مجھ سے فرمائشیں بھی نہیں کرتی.... اس لیے کوشش کرتا ہوں کہ اس کے بنا کہے سمجھ جایا کروں...." اس نے سر کھجایا۔ "بہت قسمت والے ہو تم جو تمہیں زویا جیسی بیوی ملی۔" وہ رشک سے اسے دیکھ رہی تھی۔ "بلکل ایسا ہی ہے...." زین نے تائید کی۔

فون کی رنگ ٹون پر عنایہ نے مزید بولنے کا ارادہ ترک کیا اور کھڑی ہو گئی۔ "آپ کے شوہر ہوں گے یقیناً...." زین نے آبرو اچکائے۔ عنایہ سر ہلاتی وہاں سے چلی گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عنایہ کمرے میں آئی تو فون بند ہو چکا تھا۔ وہ دوبارہ رنگ ہونے کا انتظار کرنے لگی۔ "فون اگر اٹھانا نہیں ہوتا تو رکھا ہی کیوں ہے؟" وہ چھوٹتے ہی برس پڑا۔

"آپ کا مشورہ درکار نہیں مجھے..." رکھائی سے جواب آیا۔ "ذرا جو لحاظ باقی رہا ہو تم میں...." وہ ہنکار بھر کر کہتا چلنے لگا۔ "جو کام تھا وہ بولیں...." وہ بیزاری سے بولی۔

Kitab Nagri Special

" تم نے ماما کو جھوٹ بولا.... جبکہ مجھ سے پوچھنا تو درکنار بتانا بھی گوارا نہیں کیا۔" وہ سخت غصے میں معلوم ہو رہا تھا۔ "جی میں نے جھوٹ بولا.... کیونکہ میں انہیں ان کے بیٹے کی حرکتیں نہیں بتا سکتی تھی۔" وہ اس کے غصے کی پرواہ کئے بغیر بولی۔ "عنایہ اب تم حد پار کر رہی ہو...." وہ ضبط کر رہا تھا۔

" آپ نے جو کرنا ہے کر لیں اب.... میں واپس نہیں آؤں گی۔" وہ بولتی ہوئی دروازے بند کرنے لگی۔ "تو سارے فیصلے میڈم نے خود ہی کر لئے ہیں...." رایان تپ چکا تھا۔

" احساس آپ نے دلایا میں نے تو بس اس پر عمل کیا ہے۔" وہ ہنسی۔ "غلط کر رہی ہو تم...." وہ ناخوش تھا۔

"میں مطمئن ہوں اس غلط کے ساتھ ہی۔ اور کچھ کہنا ہے یا میں فون بند " ....

وہ بول رہی تھی کہ رایان نے کال بند کر دی۔ "اب شاید آپ کو کچھ سمجھ آ جائے...." اس نے سانس خارج کیا۔ "ویسے آپ سے مجھے کسی نوعیت کی کوئی توقع نہیں۔" اس نے کہتے ہوئے فون بیڈ پر اچھال دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

~~~~

"دو دن ہو گئے زارا اپنے کمرے سے باہر نہیں نکلی...." وہ متفکر سی کہتی ان کے پاس آئیں۔ "جیسے وہ رہنا چاہتی ہے رہنے دو اسے۔ میں اسے اب مزید بگاڑنا نہیں چاہتا...." وہ سخت لہجے میں بولے۔ "وہ تو ٹھیک ہے.... مگر ایسے بیمار ہی نہ ہو جائے۔" شمائلہ کہتی ہوئی پلٹ گئیں۔
~~~~

Kitab Nagri Special

"وہ بچی نہیں اپنا خیال رکھ سکتی ہے۔" صدیق کا لہجہ بے لچک تھا۔ "اچھا.... آپ کو فون تو نہیں آیا تھا وہاں سے کسی کا؟" وہ چور نظروں سے انہیں دیکھ رہی تھیں۔ "موحد سے بات ہوئی تھی میری.... پریشان تھا بہت کہ زارا پھر سے کچھ پلاننگ نہ کرلے۔" وہ پرفیوم اٹھا رہے تھے۔ "ویسے وہ کسی سے مل بھی نہیں رہی.... میرا خیال نہیں کہ اب کوئی راستہ بچا ہے اس کے پاس۔" شمائلہ پر سوچ انداز میں بولیں۔ "اب مزید کچھ نہ ہی کرے تو بہتر ہے.... ہم سب ہی تھک چکے ہیں اس کی اس ضد سے۔" وہ پرفیوم واپس اپنی جگہ پر رکھتے ہوئے بولے۔

" نقصان تو سب کا ہی ہوا ہے.... خاص کر زارا کا مگر اسے احساس نہیں اس بات کا۔" شمائلہ کے چہرے پر تاسف پھیلا ہوا تھا۔ " سمجھ جائے گی کچھ وقت نہیں.... اگر مناسب رہا تو اسے لے کر باہر چلا جاؤں گا۔ شاید اس پر اچھا اثر پڑے۔" وہ کہتے ہوئے شمائلہ کی جانب گھومے۔ "جیسے آپ کو ٹھیک لگے..." شمائلہ کو ان کا مشورہ پسند نہیں آیا مگر برملا اظہار نہ کیا۔ " کھانا اس کے کمرے میں بھجوا دینا.... کھالے تو ٹھیک ورنہ مرضی اس کی۔ زبردستی مت کرنا۔ اسے فلحال اس کے حال پر چھوڑ دو۔" وہ تنبیہ کرتے چابیاں اٹھانے لگے۔ "اچھا ٹھیک ہے.... کب تک آئیں گے آپ؟" وہ تولیہ اٹھاتی ہوئی بولی۔ "آج شاید دیر ہو جائے مجھے.... تم عظمی کے ساتھ کھانا کھالینا میرا انتظار مت کرنا۔" وہ مسکرا کر کہتے دروازے کی سمت بڑھ گئے۔

~~~~

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
~~~~

Kitab Nagri Special

"عنایہ میری چیزیں کہاں رکھ دیتی ہو تم...." وہ الماری میں ہاتھ مار رہا تھا۔ غالباً کسی شے کی تلاش تھی اسے۔ اگلے لمحے اسے احساس ہوا کہ وہ کمرے میں تنہا ہے۔

" جب سے گئی ہو کوئی چیز نہیں ملتی مجھے...." وہ خفگی سے کہتا بیڈ پر بیٹھ گیا۔ "تمہاری غیر موجودگی کا احساس ہو رہا ہے....." اس نے خالی کمرے میں نگاہ دوڑائی۔ "کیا اب واقعی تم واپس نہیں آؤ گی؟" وہ اداسی سے پوچھنے لگا۔ "شاید میں تمہیں مس کر رہا ہوں۔" وہ منہ بنا کر کہتا چلنے لگا۔ دراز سے سیگرٹ نکالی اور اپنی مخصوص نشست پر بیٹھ گیا۔

"ایک فون تک نہیں کیا مجھے.... تمہیں بھلا میری یاد کیوں آئے گی؟" وہ ہنکار بھر کر کہتا لائٹر نکالنے لگا۔ "تم تو شاید بہت خوش ہو گی اب.... یہی تو چاہتی تھی تم مجھ سے جان چھوٹ جائے۔" وہ پھر سے بدگمانی پالنے لگا۔ "خیر.... مجھے کیا۔ جب تمہیں میری پرواہ نہیں، میری یاد نہیں آ رہی تو میں کیوں یاد کروں تمہیں...." وہ ناراضگی سے کہتا کش لینے لگا۔

"مجھے سیگرٹ سے الرجی ہے "....

کوئی منہ بنا کر بولا تھا۔ رایان کے لبوں پر مسکراہٹ رینگ گئی۔ "تمہیں تنگ کرنے میں بہت مزا آتا تھا۔ آج تو یہ بھی اچھی نہیں لگ رہی...." رایان کی نگاہیں انگلیوں میں دبائے سیگرٹ پر تھیں۔ "تمہیں ستا کر پینے کا مزا ہی الگ تھا....." اس نے کہتے ہوئے سیگرٹ ایش ٹرے میں مسل دیا۔

Kitab Nagri Special

"شاید تمہاری عادت ہو گئی ہے مجھے..... "وہ پاؤں میز پر رکھتا ہوا بولا۔ "اب کیا کریں؟"وہ فون اٹھاتا ہوا بولا۔ دل اسے کال کرنے پر مجبور کر رہا تھا مگر دماغ اپنی انا کو قائم کرنے کے حق میں بول رہا تھا۔ "کیسے کال کروں تمہیں.... اور کیا بولوں گا؟"وہ نمبر ملا کر پھر سے مٹانے لگا۔ چہرے پر جھنجھلاہٹ تھی۔

"مجھے بھی نہیں کرنی بات تم سے.... جاؤ.... "وہ خفا خفا سا کہتا کھڑا ہو گیا۔ فون جیب میں ڈال لیا۔ "تھوڑی سی آؤٹنگ کے بعد شاید کچھ سکون مل جائے..... "وہ کہتا ہوا والٹ اٹھانے لگا۔

"کیا ہوا چہرہ کیوں اترا ہوا ہے؟"زین اسے دیکھتا سامنے آ بیٹھا۔ "نہیں ایسے ہی لگ رہا ہے تمہیں.... "عنایہ نے مسکرانا چاہا مگر مسکرا نہ سکی۔ "رایان کو مس کر رہی ہو؟"وہ آبرو اچکا کر بولا۔ "اگر ان کو مس کر رہی ہوتی تو کال کر سکتی تھی میں.... "اس نے شانے اچکائے۔ "عنایہ سب ٹھیک ہے نہ؟"وہ عنایہ کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتا ہوا بولا۔

"ہاں نہ.... کیا ہونا ہے۔ "وہ نگاہوں کا زاویہ موڑتی ہوئی بولی۔ "پریشان لگ رہی ہو مجھے.... اگر کچھ ہے تو مجھ سے شئیر کرو۔ "وہ فکر مند سا اسے دیکھ رہا تھا۔ "زین تم بلاوجہ پریشان ہو رہے ہو.... "وہ نفی میں سر ہلاتی کھڑی ہو گئی۔ "پھر بھاگ کیوں رہی ہو؟"وہ اس کے جانے کا ارادہ بھانپ کر بولا۔ "بھاگ نہیں رہی.... سونے جا رہی ہوں۔ "

Kitab Nagri Special

وہ سلیپر پہن رہی تھی۔ "اس کو بھاگنا ہی کہتے ہیں.... "وہ خفا ہوا۔ "زین میرا بحث کا بلکل موڈ نہیں۔ "وہ بیزاری سے کہتی پلٹ گئی۔ زین خاموش رہا البتہ چہرے پر الجھنوں کا جال بُنا ہوا تھا۔

"کوئی تو بات ہے.... شاید جھگڑا ہوا ہو رایان سے.... "وہ اندازہ لگانے لگا۔ "چائے.... عنایہ آپی کہاں گئیں؟" زویا وہاں نمودار ہوئی۔ "وہ اپنے کمرے میں چلی گئی ہیں.... "زین کپ اٹھاتا ہوا بولا۔ "میں پھر کمرے میں دے آتی ہوں چائے انہیں.... "وہ مسکرا کر کہتی آگے بڑھی ہی تھی کہ زین نے ٹوک دیا۔ "رہنے دو.... سو گئی ہو گی وہ۔ "وہ اپنے کپ کو گھورتا ہوا بولا۔ "اچھا.... پھر میں ماما کو دے آتی ہوں۔ "وہ پلٹ کر ایک نظر اس پر ڈالتی چل دی۔ "مجھے معلوم ہے تمہیں نیند نہیں آئے گی.... "وہ عنایہ سے مخاطب تھا۔ "صبح رایان سے فون کر کے دریافت کروں گا مسئلہ کیا ہے.... "وہ فون پر ٹائم دیکھتا ہوا بولا۔

~~~~

"رایان میری بات سنو.... "نازیہ کہہ کر اس کی بازو پکڑے چلنے لگیں۔ "کیا کوئی مسئلہ ہے؟ "نازیہ کے انداز پر اسے معاملہ سنگین معلوم ہو رہا تھا۔ "سچ سچ بتاؤ عنایہ واپس کیوں نہیں آ رہی؟ میں نے کال کی تو کہنے لگی کچھ دن بعد آؤں گی..... "وہ کمرے کا دروازہ بند کرتی ہوئی بولیں۔ "واپس وہ نہیں آ رہی تو مجھ سے کیوں پوچھ رہی ہیں؟ اس سے پوچھیں.... "وہ متعجب سا انہیں دیکھنے لگا۔ "مجھے سچ سچ بتا دو جو بات ہے.... "وہ برہم ہوئیں۔
~~~~

Kitab Nagri Special

" ماما کوئی بھی بات نہیں ہے... آپ ایسے ہی۔" رایان نے انہیں شانوں سے پکڑا مگر نازیہ نے اس کے ہاتھ جھٹک دیئے۔" میں اچھے سے واقف ہوں کہ کوئی بات ہے۔ بہتر ہو گا تم اسے سلجھا لو خود ہی... ورنہ یہ کام مجھے کرنا ہو گا۔" وہ تنبیہ کر رہی تھیں۔

"عنایہ نے کچھ کہا ہے آپ سے؟" رایان کی پیشانی پر پڑ گئے۔" نہیں.... مگر اس کے انداز سے صاف معلوم ہو رہا تھا کہ بات کچھ اور ہی ہے۔" وہ جانچتی نظروں سے اسے دیکھ رہی تھیں۔" اچھا..." رایان نے سر ہلایا۔" کل لے آؤں گا میں اسے۔" وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتا ہوا بولا۔" میں نے اسے واپس لانے کا نہیں بولا...." وہ سخت لہجے میں بولیں۔" پھر کیا بولا ہے؟" رایان الجھا۔" میں نے اس مسئلے کو ختم کرنا کا کہا ہے جو تم دونوں کے بیچ حائل ہے۔ رایان میں ماں ہوں تمہاری.... تمہیں کیا لگتا ہے مجھے دکھائی نہیں دیتا؟" وہ اسے شانوں سے پکڑ کر جھنجھوڑتی ہوئی بولیں۔ رایان نے سانس خارج کیا اور دوسری سمت دیکھنے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

" ماضی کو ماضی میں ہی رہنے دو تو بہتر ہے... اس کے باعث اپنا حال خراب مت کرو۔ عنایہ بیوی ہے تمہاری۔ شوہر ہونے کے ناطے اپنے تمام فرائض پورے کرو۔" وہ غصے سے کہتی پیچھے ہوئیں۔" اچھا...." وہ بس اتنا ہی بول پایا۔" ماضی کو چھوڑ دو گے تو تم بھی خوش رہو گے اور عنایہ بھی.... میری التجا سمجھ لو۔" وہ ہارے ہوئے انداز میں بولیں۔" میں چینج کر لوں... تھک گیا ہوں بہت۔" وہ عذر پیش کرتا وہاں سے چلا گیا جس کا مطلب تھا اسے اس موضوع پر بات نہیں کرنی۔" نجانے یہ لڑکا کب ٹھیک ہو گا...." وہ نفی میں سر ہلاتی ہوئی بولیں۔

Kitab Nagri Special

~~~

"زارا اب کیا چاہیئے تمہیں.... "زین نے زچ ہو کر فون کان سے لگایا۔ "میں گزشتہ دو گھنٹوں سے تمہیں کال کر رہی ہوں.... "زارا کی آواز بھرائی ہوئی تھی۔ "تو میں کیا کروں؟" وہ لاپرواہی سے بولا۔ "مجھے تم سے بات کرنی ہے.... ابھی آؤ۔" وہ تحکم سے بولی۔ "نہ میرے پاس وقت ہے آنے کا اور نہ ہی میں ضروری سمجھتا ہوں... " رکھائی سے جواب آیا۔

"ٹھیک ہے پھر اگر یہاں سے گر کر میری موت ہو گئی تو اس کے ذمہ دار صرف تم ہو گے.... "اس نے گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے جواب دیا۔ "کیا بکواس ہے یہ؟" وہ اپنی نشست سے کھڑا ہو گیا۔ "زین تم جانتے ہو میں تم سے جھوٹ نہیں بولوں گی.... اور میں سچ میں کر گزروں گی آج۔ "بولتے بولتے ایک اشک ٹوٹ کر زارا کے رخسار پر آ گرا۔ "زارا تمہارا دماغ خراب تو نہیں "....

وہ بدحواس سا کہتا چابی ڈھونڈنے لگا۔ "مجھے بات کرنی ہے تم سے.... میں ایڈریس تمہیں میسج کر رہی ہوں۔ پلیز آجاؤں۔" وہ رو رہی تھی اور زین کو فکر لاحق ہونے لگی۔ "ٹھیک ہے میں آرہا ہوں... تم پلیز کچھ مت کرنا۔ ہم بیٹھ کر بات کریں گے۔" وہ تحمل سے کہتا آفس سے باہر نکل آیا۔ "جلدی آنا... "اس نے مدھم آواز میں کہتے ہوئے فون بند کر دیا۔ زارا نے آنکھیں بند کیں اور سر سیٹ کی پشت سے لگا دیا۔ اشک پلکوں کی باڑ کو توڑتے ہوئے رخسار کو بھگونے لگے۔
~~~

Kitab Nagri Special

~~~~

"آپ یہاں کا راستہ کیسے بھول گئے ؟" عنایہ اسے دیکھتی تعجب سے بولی۔ "میں نے سوچا تمہیں خود لے آؤں تم تو شاید گھر کا راستہ بھول گئی ہو.... " وہ طنز کرتا کھڑا ہو گیا۔ "عنایہ سب ٹھیک ہے نہ ؟" صدف باری باری دونوں کو دیکھ رہی تھی۔ "جی ماما سب ٹھیک ہے.... " وہ جبراً مسکرائی۔ "دراصل اتنے دن ہو گئے نہ تو میں نے سوچا خود لینے چلا جاؤں.... " رایان صدف کو دیکھتا مسکرانے لگا۔ "اچھا تم دونوں بیٹھو میں کھانے کو کچھ بھیجتی ہوں۔" وہ مسکرا کر کہتی وہاں سے اوجھل ہو گئی۔ "سامان پیک کر لو اپنا.... " رایان اسے بیٹھتے دیکھ بول اٹھا۔ "کس لیے ؟" وہ جان بوجھ کر انجان بنی۔ "عنایہ ہم گھر جا رہے ہیں اور مجھے بحث نہیں کرنی۔" وہ سخت لہجے میں بولا۔

" کون سا گھر ؟" عنایہ متحیر سی اسے دیکھ رہی تھی۔ "مذاق مت کرو میرے ساتھ.... " وہ خفگی سے اسے دیکھ رہا تھا۔ "میں اپنے گھر میں ہوں پھر کہاں جانے کی بات کر رہے ہیں آپ ؟" وہ تعجب سے بولی۔

"تم بیوی ہو میری.... اور بیویاں اپنے شوہر کے گھر ہی رہتی ہیں۔" وہ چبا چبا کر بولا۔ "جو آپ کے دل اور دماغ میں ہے آپ اسی کو اپنے گھر لے جائیں.... " عنایہ اس کے سینے پر انگلی رکھتی ہوئی بولی۔ "جب سے تم گئی ہو میں نے اسے مس نہیں کیا.... " وہ عنایہ کا ہاتھ پکڑتا ہوا بولا۔ "اور مجھے دیکھ کر آپ اسے مس کرنے لگیں گے.... سوری بٹ مجھے ایسے انسان کے ساتھ نہیں رہنا۔" عنایہ نے جھٹکے سے اپنا ہاتھ نکالا لیا۔
~~~~

Kitab Nagri Special

"بلاوجہ ضد کررہی ہو تم...." وہ خفا ہوا۔ "مجھے مزید خود کو فریب نہیں دینا...." وہ مسکرائی اور فاصلہ بڑھا گئی۔

"میں مانتا ہوں کہ مجھے اس کی یاد آتی تھی مگر" ....

"مگر کیا؟" عنایہ تیزی سے بولی۔ "مگر تم بھی ایک اہم حصہ ہو اب..... دیکھو مجھے تمہاری کمی محسوس ہوتی ہے۔" وہ رک رک کر بول رہا تھا۔ "دنیا کو دکھانے کے لیے مجھے لینے آئے ہیں نہ آپ؟" وہ جیسے بھانپ گئی۔

" مطلب؟" رایان کی پیشانی پر تین لکریں ابھریں۔ "ماما نے کہا ہے نہ؟ سچ سچ جواب دینا...." وہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے بول رہی تھی۔ "ہاں ماما نے کہا ہے...." اس نے سر ہلاتے ہوئے جواب دیا۔ "جو بات آپ نے مجھے بولی تھی وہی ماما کو بھی کہہ دیں.... کیونکہ میں اب وہاں نہیں جاؤں گی۔" وہ مدھم آواز میں کہتی کھڑی ہو گئی۔ "عنایہ بس بہت ہو گیا اب...." وہ برہمی سے کہتا کھڑا ہو گیا۔ "شروع آپ نے کیا میں تو بس ختم کر رہی ہوں...." عنایہ نے شانے اچکائے۔

" بہت خوب.... اب رہنا یہیں پر۔" وہ انگلی اٹھا کر کہتا پلٹ گیا۔ "رایان چلا گیا؟" صدف حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی۔ "آفس سے کال آئی تھی اس لئے چلے گئے...." وہ ابھی تک دروازے کو گھور رہی تھی۔ "تم دونوں کے بیچ سب ٹھیک ہے نہ؟" صدف جانچتی نظروں سے دیکھ رہی تھی۔ "جی.... کافی ٹائم سے آئی نہیں تھی نہ گھر اس لئے فلحال واپس نہیں جانا...." وہ سانس خارج کرتی چل دی۔ "کیا ہوا پریشان لگ رہی ہو؟" عنایہ کی نگاہ زویا سے ٹکرائی۔

Kitab Nagri Special

"زین ابھی تک آفس سے نہیں آئے.... میری کال بھی نہیں اٹھا رہے۔" وہ پریشان سی بول رہی تھی۔

باقی ان شاء اللہ آئندہ قسط میں

اسلام علیکم

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

Kitab Nagri Special

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کرسکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جاے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com